واضح رہے کہ بے نظیر انکم سپورٹ کے تحت ملنے والی رقم کی دو صورتیں ہے اور دونوں کا حکم الگ الگ ہے۔

(الف)۔ وہ رقم جو حکومت محض امداد کے طور پر اپنی طرف سے دیتی ہے۔ اس رقم کا حکم یہ ہے کہ اگر واقعۃً حکومت یہ رقم محض امداد اور تبرع کے طور پر دیتی ہے اور سودی قرضے کے طور پر نہیں دیتی تو جو شخص بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے لئے حکومت کی طرف سے طے کردہ شرائط وضوابط کے مطابق اس رقم کے لینے کا مستحق ہو تو اس کے لئے اس رقم کا لینا جائز ہو گا۔

(ب)۔ دوسری صورت گروپ انشورنس کے ذریعے ملنے والی رقم کی ہے جو حکومت اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کے درمیان معاہدے کی وجہ سے ملتی ہے۔ جس میں حکومت اپنی طرف سے پریمیئم (Premium) جمع کراتی ہے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت اندراج شدہ خاندان کے سربراہ کے انتقال کی صورت میں ورثاء انشورنس کمپنی سے کلیم وصول کر سکتے ہیں۔ اگر خاندان کے سربراہ کی موت کی صورت میں ورثاء براہِ راست انشورنس کمپنی سے کلیم کی رقم وصول کرتے ہیں تو یہ انشورنس ناجائز ہے۔ لہٰذا سربراہ کے انتقال کی صورت میں ورثاء کے لیے صرف اتنی ہی رقم وصول کرنا جائز ہے جتنی رقم بے نظیر انکم سپورٹ کے ادارے نے ان کی طرف سے پریمیئم جمع کرائی ہے۔ جمع کرائی ہوئی پریمیئم سے زیادہ رقم کا لینا جائز نہیں۔ البتہ اگر خاندان کے سربراہ کے انتقال کی صورت میں مذکورہ رقم حکومت اپنے اکاؤنٹ سے دے خواہ وہ انشورنس کمپنی سے ہی لے کر دے، ورثاء کو انشورنس کمپنی سے براہِ راست نہ لینی پڑے تو ورثاء کے لیے اس رقم کا لینا اور استعمال کرنا جائز ہے۔ (ماخذہ التبویب بتصرف: ۱۸/۱۴۰۷)

الفتاوى الهندية (١/ ١٢)

وإن نام متربعا لا ينتقض الوضوء

غنية المصلي في شرح منية المصلي (١٢٢)

و إن قاعدا متربعا أو غير متربع من هيئات القعود أو واضعا إليتيه علي عقبيه حال كونه مستويا في الحالتين ... لا ينتقض وضوءه. واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

اسامہ احسان

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/شعبان المعظم/۱۴۳۵

۳/جون/۲۰۱۴

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۴/۸/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۶/۸/۱۴۳۵ھ